



BACKGROUNDERS
Press Information Bureau
Government of India

وزیر اعظم کا متحدہ عرب امارات کا دورہ

توانائی ، ٹیکنالوجی ، رابطہ کاری اور اسٹریٹجک تعاون کو فروغ دینا

ہندوستان-متحدہ عرب امارات کی اسٹریٹجک شراکت داری سیاسی اعتماد ، اقتصادی تعاون اور عوامی روابط پر مبنی ہے۔ وزیر اعظم نریندر مودی کا 15 مئی 2026 کو متحدہ عرب امارات کا دورہ توانائی کی حفاظت ، دفاع ، سمندری بنیادی ڈھانچے ، مصنوعی ذہانت ، سپر کمپیوٹنگ ، سرمایہ کاری اور ہنر مندی کے فروغ میں تعاون کو مزید مستحکم کرتا ہے۔ اسٹریٹجک ، تکنیکی اور اقتصادی شعبوں میں دونوں ممالک کے درمیان بڑھتی ہوئی ہم آہنگی طویل مدتی ترقی ، علاقائی استحکام ، اختراع اور مستقبل کے لیے تیار ترقی کے لیے مشترکہ عزم کی عکاسی کرتی ہے۔

تاریخی تعلقات سے جامع اسٹریٹجک شراکت داری تک

ہندوستان اور متحدہ عرب امارات ایک دیرینہ تعلقات کا اشتراک کرتے ہیں جو بحیرہ عرب کے پار تجارتی ، ثقافتی تبادلوں اور مضبوط معاشرتی رابطوں سے تشکیل پاتے ہیں۔ موتیوں ، کھجوروں ، مصالحوں ، کپڑوں اور ماہی گیری کی تجارت نے مغربی ہندوستان کو صدیوں تک خلیجی خطے سے جوڑا۔ باضابطہ سفارتی تعلقات 1972 میں قائم ہوئے ، اس کے بعد ابوظہبی اور نئی دہلی میں سفارت خانے کھولے گئے۔

2015 میں وزیر اعظم نریندر مودی کے متحدہ عرب امارات کے دورے کے بعد دو طرفہ تعلقات کو نئی رفتار ملی ، جو 34 سالوں میں کسی ہندوستانی وزیر اعظم کا پہلا دورہ تھا۔ وزیر اعظم مودی نے 2014 کے بعد سے سات بار متحدہ عرب امارات کا دورہ کیا ہے اور متحدہ عرب امارات کے صدر شیخ محمد بن زاید النہیان نے 5 بار ہندوستان کا دورہ کیا ہے۔ اس عرصے کے دوران تجارت ، سرمایہ کاری ، توانائی ، ٹیکنالوجی ، دفاع اور ڈیجیٹل معیشت میں تعاون میں توسیع ہوئی ہے۔ متحدہ عرب امارات اب ہندوستان کے سب سے بڑے تجارتی شراکت داروں میں سے ایک ہے ، توانائی کا ایک بڑا سپلائر ہے ، اور بنیادی ڈھانچے اور قابل تجدید توانائی میں ایک اہم سرمایہ کار ہے۔

تجارت اور سرمایہ کاری کے تعلقات: دونوں ممالک کے درمیان دو طرفہ تجارتی پہلی بار 100 بلین امریکی ڈالر سے تجاوز کر گئی ، جو مالی سال 2025-26 میں 101.25 بلین امریکی ڈالر تک پہنچ گئی۔ دونوں فریقوں نے 2032 تک دو طرفہ تجارت کو دوگنا کر کے 200 ارب امریکی ڈالر کرنے کا عہد کیا ہے۔

سرمایہ کاری بھی اس دو طرفہ تعلقات کا ایک اہم جزو بن گئی ہے۔ دونوں ممالک نے فروری 2024 میں دو طرفہ سرمایہ کاری کے معاہدے پر دستخط کیے جو 31 اگست 2024 سے نافذ

العمل ہے۔ اپریل 2000 سے مارچ 2025 تک، متحدہ عرب امارات سے ہندوستان میں مجموعی ایف ڈی آئی 25.19 بلین امریکی ڈالر تھی، جس سے متحدہ عرب امارات ہندوستان میں ساتواں سب سے بڑا غیر ملکی سرمایہ کار بن گیا۔ رئیل اسٹیٹ، انفراسٹرکچر، توانائی، پرائیویٹ ایکویٹی اور مالیاتی خدمات جیسے شعبوں پر توجہ دینے کے ساتھ متحدہ عرب امارات کی سرمایہ کاری اچھی طرح سے متنوع ہے۔ متحدہ عرب امارات کے سوورین ویلتھ فنڈز (ایس ڈبلیو ایف) کی ہندوستان میں مضبوط موجودگی ہے۔ ہندوستان اور متحدہ عرب امارات کے درمیان مقامی کرنسی تصفیے (ایل سی ایس) کا نظام موجود ہے، جو دو طرفہ تجارت اور ترسیلات زر کو آئی این آر اور اے ای ڈی میں طے کرنے کے قابل بناتا ہے، جس سے ڈالر پر انحصار اور لین دین کے اخراجات کم ہوتے ہیں۔

توانائی کی تجارت: ہندوستان اور متحدہ عرب امارات خاص طور پر ہائیڈرو کاربن سیکٹر کے شعبوں میں قریبی اور متحرک شراکت داری کا اشتراک کرتے ہیں۔ مالی سال 2024-25 میں، متحدہ عرب امارات خام تیل کا چوتھا سب سے بڑا ذریعہ، ایل این جی کا تیسرا سب سے بڑا ذریعہ، ایل پی جی کا سب سے بڑا سپلائر اور ہندوستان کی تیار شدہ پٹرولیم مصنوعات کے لیے دوسرا سب سے بڑا برآمدی مقام رہا۔ فی الحال متحدہ عرب امارات واحد ملک ہے جو ہندوستان کے اسٹریٹجک پیٹرولیم ریزرو پروگرام میں حصہ لے رہا ہے۔

دو طرفہ رابطہ: توانائی اور تجارت کے علاوہ، رابطہ اور لاجسٹک تعاون بھی دو طرفہ شراکت داری کے اہم ستونوں کے طور پر ابھر رہے ہیں۔ دونوں ممالک سمندری رابطے کو مستحکم کرنے کے لیے کام کر رہے ہیں۔

دفاعی تعاون: ہندوستان اور متحدہ عرب امارات کے درمیان دو طرفہ دفاعی تعاون دو طرفہ تعلقات کے دیگر شعبوں کے مطابق مسلسل بڑھ رہا ہے۔ اسے وزارت کی سطح پر مشترکہ دفاعی تعاون کمیٹی (جے ڈی سی سی) کے ذریعے چلایا جاتا ہے، جس میں جون 2003 میں دفاعی تعاون سے متعلق مفاہمت نامے پر دستخط کیے گئے تھے۔ سروس بیڈگوارنٹ کی سطح پر، سلامتی اور دفاعی تعاون کے مواقع پر تبادلہ خیال کرنے کے لیے سروس (آرمی، نیول اور ایئر) اسٹاف ٹاک ہر سال منعقد کیے جاتے ہیں۔

عوامی روابط: متحدہ عرب امارات میں بھارتی باشندے سب سے بڑی تارکین وطن برادری تشکیل دیتے ہیں۔ وہ یو اے ای کی معیشت اور معاشرے میں ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتے ہیں۔ ان کی فلاح و بہبود دونوں ممالک کے لیے اہم ہے۔ عالمی معیشت کو درپیش چیلنجوں کے باوجود بھارتی برادری مسلسل بھارت کو ترسیلات زر فراہم کر رہی ہے، جس کے زرمبادلہ کے ذخائر پر مثبت اثرات مرتب ہوتے ہیں۔

15 مئی 2026: وزیر اعظم کا دورہ متحدہ عرب امارات

وزیر اعظم نریندر مودی نے 15 مئی 2026 کو متحدہ عرب امارات کا دورہ کیا اور متحدہ عرب امارات کے صدر شیخ محمد بن زاید النہیان سے بات چیت کی۔ اس دورے نے دو طرفہ اسٹریٹجک شراکت داری میں مضبوط رفتار کی تصدیق کی۔ دونوں ممالک نے اسٹریٹجک، اقتصادی، تکنیکی اور سماجی شعبوں میں تعاون بڑھانے کا عہد کیا۔ بات چیت میں لچکدار سپلائی چین، طویل مدتی اقتصادی تعاون، اور علاقائی اور عالمی ترجیحات پر بڑھتے ہوئے ہم آہنگی پر بھی زور دیا گیا۔

اہم نتائج اور اس کی اسٹریٹجک اہمیت

وزیر اعظم کا دورہ بھارت-متحدہ عرب امارات کی دو طرفہ شراکت داری کو بڑھانے کی سمت میں ایک اور اہم قدم ہے۔ نتائج اہم شعبوں میں پھیلے ہوئے ہیں، جو دونوں ممالک کے درمیان

بڑھتی ہوئی اسٹریٹجک ہم آہنگی کی عکاسی کرتے ہیں - یہ طویل مدتی اقتصادی لچک ، تکنیکی تعاون اور علاقائی رابطے کو مضبوط کریں گے -

نتیجہ 1: انڈین اسٹریٹجک پیٹرولیم ریٹرو لمیٹڈ (آئی ایس پی آر ایل) اور ابوظہبی نیشنل ایل کمپنی (ایڈنوک) کے درمیان اسٹریٹجک تعاون پر مفاہمت نامہ



یہ معاہدہ ہائیڈرو کاربن کے شعبے میں گہرے تعاون کے ذریعے ہندوستان کی توانائی کی سلامتی کو مضبوط کرے گا - یہ اہم توانائی کے وسائل تک قابل اعتماد رسائی کو یقینی بنائے گا - یہ شراکت داری ہندوستان کے اسٹریٹجک پیٹرولیم ذخائر کے فریم ورک کو بھی بڑھائے گی - اس سے عالمی سپلائی میں رکاوٹوں اور توانائی مارکیٹ میں اتار چڑھاؤ کے خلاف لچک میں بہتری آئے گی -

یہ معاہدہ مائع قدرتی گیس (ایل این جی) اور مائع پیٹرولیم گیس (ایل پی جی) ذخیرہ کرنے کے بنیادی ڈھانچے میں نئے مواقع پیدا کرے گا - یہ توانائی کے ذرائع کو متنوع بنانے اور ذخیرہ کرنے کی صلاحیت کو بڑھانے کی ہندوستان کی کوششوں کی حمایت کرے گا - یہ شراکت داری ایک محفوظ اور مستقبل کے لیے تیار توانائی ماحولیاتی نظام کی تعمیر میں بھی مدد کرے گی -

Strategic Collaboration on Supplies of Liquefied Petroleum Gas (LPG)



What it Means

01

Strengthens long-term LPG supply security

02

Supports economic stability through reliable energy access

03

Reinforces long-term India-UAE strategic energy partnership

نتیجہ 2: مائع پیٹرولیم گیس (ایل پی جی) کی فراہمی پر انڈین ائل لمیٹڈ (آئی او سی ایل) کمپنی اور ابوظہبی نیشنل ائل کمپنی (اے ڈی این او سی) کے درمیان اسٹریٹجک تعاون کا معاہدہ

یہ تعاون ہندوستان کی طویل مدتی ایل پی جی سپلائی سیکورٹی کو مضبوط کرے گا۔ یہ گھریلو مانگ کے لیے ایک مستحکم اور قابل اعتماد توانائی کے ذریعہ کو یقینی بنائے گا۔ یہ پہل دونوں ممالک کے درمیان اسٹریٹجک توانائی تعاون کو بھی گہرا کرے گی۔ یہ ہندوستان کے سب سے قابل اعتماد توانائی شراکت داروں میں سے ایک کے طور پر متحدہ عرب امارات کی پوزیشن کو مزید تقویت بخشنے کا۔

Framework for the Strategic Defence Partnership



What it Means

01

Strengthens defence industrial collaboration

02

Promotes innovation and technology sharing

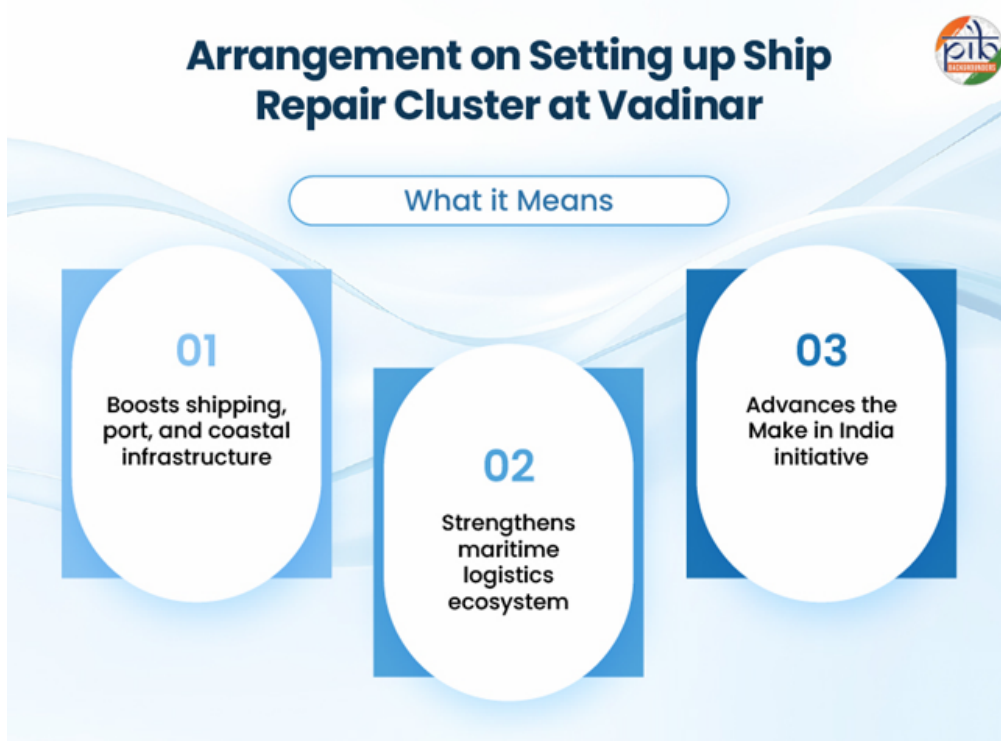
03

Enhances national and regional security cooperation

نتیجہ 3: اسٹریٹجک دفاعی شراکت داری کا فریم ورک

یہ فریم ورک دونوں ممالک کے درمیان دفاعی صنعتی تعاون کو مضبوط کرے گا۔ یہ مشترکہ شراکت داری، مشترکہ ترقی اور صنعت کی زیادہ سے زیادہ شمولیت کی حوصلہ افزائی کرے گا۔ یہ معاہدہ اسٹریٹجک شعبوں میں اختراع اور ٹیکنالوجی کے اشتراک کو بھی فروغ دے گا۔ اس سے جدید دفاعی مینوفیکچرنگ اور صلاحیتوں میں تعاون میں مدد ملے گی۔ توقع ہے کہ وسیع تر سطح پر اس شراکت داری سے قومی اور علاقائی سلامتی کے تعاون میں اضافہ ہوگا۔

نتیجہ 4: کوچین شپ یارڈ لمیٹڈ (سی ایس ایل) اور ڈرائی ڈاکس ورلڈ (ڈی ڈی ڈبلیو) کے درمیان ودینار، گجرات میں جہاز کی مرمت کا کلسٹر قائم کرنے کے لیے مفاہمت نامہ



اس پہل سے جہاز رانی، بندرگاہ اور ساحلی بنیادی ڈھانچے کی ترقی کو فروغ ملے گا۔ یہ ایک بڑھتے ہوئے سمندری اور لاجسٹک مرکز کے طور پر ہندوستان کی پوزیشن کو مضبوط کرے گا۔ اس تعاون سے سمندری لاجسٹک ماحولیاتی نظام میں بھی بہتری آئے گی۔ اس سے جہاز کی مرمت اور متعلقہ صنعتی صلاحیتوں میں اضافہ ہوگا۔ اس سے موثر تجارت اور رابطے میں مدد ملے گی۔ یہ شراکت داری میک ان انڈیا پہل کو بھی آگے بڑھائے گی۔ یہ گھریلو مینوفیکچرنگ، بنیادی ڈھانچے کی ترقی اور مقامی سمندری صلاحیتوں کو فروغ دے گا۔

نتیجہ 5: جہاز کی مرمت میں ہنر مندی کے فروغ پر کوچین شپ یارڈ لمیٹڈ (سی ایس ایل) اور ڈرائی ڈاکس ورلڈ (ڈی ڈی ڈبلیو) اور سی این آر آف ای کس ای لیس ان مری ٹائم اینڈ شپ بلڈنگ (سی ای ایم ایس) کے درمیان مفاہمت نامہ

Arrangement on Skill Development in Ship Repair



What it Means

01

Enhances
capabilities of
the Indian
maritime
workforce

02

Positions India as
a hub for skilled
shipbuilding and
ship repair
professionals

03

Supports the
Skill India
Mission

یہ انتظام بھارتی بحری افرادی قوت کی صلاحیتوں کو مضبوط کرے گا۔ یہ جہاز سازی اور جہاز مرمت کے شعبوں میں خصوصی تربیت، تکنیکی مہارت میں اضافے اور صلاحیت سازی کی معاونت فراہم کرے گا۔ یہ اقدام بھارت کو ہنرمند بحری پیشہ ور افراد کے عالمی مرکز کے طور پر ابھرنے میں بھی مدد دے گا۔ یہ صنعت کے لیے تیار مہارتوں کو مضبوط بنائے گا اور بحری شعبے میں مواقع کو وسعت دے گا۔ یہ تعاون اسکل انڈیا مشن کے مقاصد سے بھی ہم آہنگ ہے اور بدلتی ہوئی عالمی بحری صنعت کے لیے مستقبل کے تقاضوں کے مطابق افرادی قوت تیار کرنے میں مدد دے گا۔

نتیجہ 6: سی ڈی اے سی ، بھارت اور جی-42 ، یو اے ای کے درمیان شراکت داری میں 8 ایکڑا فلاپ سپر کمپیوٹنگ کلسٹر کے قیام کے لیے ٹرم شیٹ

Investment Commitment from UAE to India



What it Means

01

Supports job creation and market expansion

02

Reflects UAE's long-term commitment to India's growth and development trajectory

یہ شراکت داری ہندوستان کی خودمختار اے آئی اور اعلیٰ کارکردگی والی کمپیوٹنگ صلاحیتوں کو تیز کرے گی۔ اس سے ملک کے سپر کمپیوٹنگ انفراسٹرکچر کو تقویت ملے گی۔ اس تعاون سے انڈیا اے آئی مشن کو بھی فروغ ملے گا۔ یہ ڈیجیٹل اختراع، مصنوعی ذہانت کی تحقیق اور اگلی نسل کی تکنیکی ترقی میں مدد کرے گا۔

Investment Commitment from UAE to India



What it Means

01

Brings an investment into India

02

Supports job creation and market expansion

03

Reflects UAE's long-term commitment to India's growth and development trajectory

نتیجہ 7: متحدہ عرب امارات سے ہندوستان میں سرمایہ کاری

سرمایہ کاری کے وعدوں سے دونوں ممالک کے درمیان اقتصادی اور مالی تعاون کو تقویت ملے

گی۔ وہ ہندوستان کے بنیادی ڈھانچے اور بینکنگ کے شعبوں میں سرمایہ کاری کو فروغ دیں گے۔ ان وعدوں سے طویل مدتی سرمایہ کے بہاؤ اور سرمایہ کاروں کے اعتماد میں بھی اضافہ ہوگا۔ وہ ہندوستان کی اقتصادی ترقی اور بنیادی ڈھانچے کی توسیع کے اہداف کی حمایت کریں گے۔

مجموعی طور پر، وزیر اعظم کے دورے کے نتائج دو طرفہ تعلقات کو مستقبل پر مبنی اسٹریٹجک شراکت داری میں تبدیل کرنے کی عکاسی کرتے ہیں۔ یہ تعاون اعتماد، اختراع اور مشترکہ خوشحالی پر مبنی ہے۔ یہ معاہدے توانائی، تجارت اور دفاع جیسے روایتی شعبوں میں تعاون کو بہتر کرتے ہیں۔ وہ فرنٹیئر ٹیکنالوجیز، لاجسٹکس، ڈیجیٹل انفراسٹرکچر اور ایڈوانسڈ مینوفیکچرنگ میں بھی نئے مواقع کھولتے ہیں۔

مستقبل کے لیے تیار بھارت-متحدہ عرب امارات شراکت داری کی طرف

ہندوستان اور متحدہ عرب امارات کے درمیان تعلقات روایتی تجارتی روابط سے وسیع پیمانے پر اسٹریٹجک شراکت داری میں تبدیل ہو گئے ہیں۔ مسلسل سیاسی روابط اور اقتصادی تعاون نے اس تبدیلی کو آگے بڑھایا ہے۔ آج یہ شراکت داری توانائی کی حفاظت، تجارت، ٹیکنالوجی، سرمایہ کاری اور دفاعی تعاون پر محیط ہے۔

وزیر اعظم کے 2026 کے دورے کے نتائج سے دو طرفہ تعلقات مزید مضبوط ہوئے ہیں۔ وہ ابھرتی ہوئی ٹیکنالوجیز، سمندری بنیادی ڈھانچے، مصنوعی ذہانت اور اسٹریٹجک صنعتوں میں تعاون کو بڑھاتے ہیں۔ چونکہ دونوں ممالک اپنی اقتصادی اور جغرافیائی سیاسی ترجیحات کو یکجا کرتے ہیں، توقع ہے کہ یہ شراکت داری آنے والے سالوں میں علاقائی استحکام، اقتصادی ترقی اور تکنیکی ترقی میں بڑا کردار ادا کرے گی۔

حوالہ جات:

1. وزارت خارجہ

https://www.mea.gov.in/Portal/ForeignRelation/India_UAE2024n.pdf

• رندھیر جیسوال، سرکاری ترجمان، وزارت خارجہ (ایم ای اے)

• <https://x.com/i/status/2055211070340641206>

2. پریس انفارمیشن بیورو

•

<https://www.pib.gov.in/PressReleaseDetail.aspx?PRID=2261385&eg=3&lang=2>